© rasailojaraid.com

اعلان

مولانا صوفی محمد بن الحضرت حسن اور صوبائی حکومت کے کامیاب مذاکرات کے بعد صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آج سے ملاکنڈ ڈویژن بشمول ضلع کوہستان ہزارہ کے نظام عدالت کے تعلق میں جتنے غیر شرعی قوانین یعنی قرآن اور حدیث کے خلاف ہیں وہ موقوف اور کالعدم تصور ہونگے یعنی ختم ہو گئے۔ اسی نظام عدالت میں شریعت محمدی جس کی تفصیل اسلامی فقہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس کے ماخذ چار دلائل ہیں کتاب اللہ، سنت رسول، اجماع، قیاس وجوبا نافذ العمل ہونگے اس کے خلاف کوئی فیصلہ قبول نہیں ہوگا۔ اور اس کی نظر ثانی یعنی اپیل کی صورت میں ڈویژن کی سطح پر دارل دار القضاء یعنی شرعی عدالت بنچ قائم کر دیا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

حضرت صوفی محمد بن الحضرت حسن کے باہمی مشورے سے عدالتی شرعی نظام کے ہر نقطے پر تفصیلی غور کرنے کے بعد اس کا مکمل اطلاق ملاکنڈ ڈویژن بشمول ضلع کوہستان ہزارہ میں امن قائم کرنے کے بعد باہمی مشورے سے کیا جائے گا۔ ہماری حضرت صوفی محمد بن الحضرت حسن سے درخواست ہے کہ وہ اپنا پُر امن احتجاج ختم کر کے ملاکنڈ ڈویژن کے تمام علاقوں میں امن قائم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیں۔

(۱) مولانا محمد عالم نائب امیر تحریک نفاذ شریعت محمدی ملاکنڈ ڈویژن بشمول کوہستان (ہزارہ)

(۲) [illegible]

(۳) امیر [illegible] تحریک نفاذ شریعت محمدی ملاکنڈ ڈویژن بشمول کوہستان (ہزارہ)

(۱) میاں افتخار حسین صاحب
صوبائی وزیر اطلاعات اور [illegible]

(۲) حاجی ہدایت اللہ خان
صوبائی وزیر [illegible] ڈیویلپمنٹ

(۳) [illegible] خان طورو
سیکرٹری محکمہ داخلہ

(۴) [illegible]
سیکرٹری محکمہ قانون

(۵) [illegible] جعفر علی شاہ
[illegible]

(۶) [illegible] یوسف خان

© rasailojaraid.com